تبصرے

تذکرۂ مولانا محمد ادریس صاحب کاندہلوی از مولانا محمد میاں صدیقی
تقطیع متوسط، ضخامت چار سو صفحات، کتابت و طباعت بہتر،
قیمت مجلد ۲۰ روپیے
پتہ:۔ مکتبہ عثمانیہ، جامعۂ اشرفیہ، فیروز پور روڈ۔ لاہور۔

مولانا محمد ادریس صاحب کاندہلوی برصغیر ہند و پاک کے جلیل القدر عالم، مصنف اور وسیع المطالعہ محقق تھے، حدیث آپ کا خاص فن تھا۔ عربی زبان و ادب کا اعلیٰ ذوق رکھتے تھے، حق گوئی اور للّٰہیت آپ کا شعار تھا برسوں تک حیدرآباد اور دیوبند میں اعلیٰ درجہ کے مدرس رہے۔ متعدد بلند پایہ کتابیں اور رسالے عربی اور اردو میں تصنیف کیں، وعظ و ارشاد کے میدان کے بھی شہسوار تھے۔ سینکڑوں طلباء نے جن میں سے بہت سے حضرات اب برصغیر کے نامور علماء، ارباب قلم اور اصحاب فن ہیں۔ آپ سے استفادہ کیا۔ تقسیم کے بعد پاکستان منتقل ہو گئے اور ۲۸ جولائی ۱۹۷۴ء کو وفات سے چند ماہ پہلے تک جامعہ اشرفیہ، لاہور میں شیخ الحدیث کے عہدہ پر فائز رہے۔ یہ کتاب جس کے مصنف خود مولانا کے لائق فرزند ارجمند ہیں مولانا کے ہی حالات و سوانح، فضائل و کمالات علمی و عملی خدمات اور اخلاق و شمائل کے تذکرہ میں ہے، اگرچہ اس کتاب میں مولانا کی تصنیفات اور ان کے علمی کمالات کا تذکرہ تشنہ اور نامکمل ہے اور لائق مولف نے خود بھی اس کے بعد ایک مستقل تذکرہ تحقیق اور جامعیت کے ساتھ لکھنے کا وعدہ کیا ہے (ص ۱۱)